دی نارتھ انڈیا کرسچن ٹریکٹ اینڈ بک سوسائٹی

(مکاشفات ۵ باب ۹)

الحمد للہ کہ کتاب الاجوبہ مصنفہ جناب شمس المناظرین ملک الکتاب شیخ محمد ابو المنصور صاحب

موسوم بہ

رقیمۃ الوداد

در جواب

کتاب نیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی صاحب انسپکٹر مدارس اضلاع جبلپور حال اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ناگپور

در مطبع نصرت المطابع دہلی باہتمام مولوی سید نصیر علی طبع شد
سنہ ۱۸۷۳ عیسوی

کی نہین جبکہ بت پرست عالمون نے بہی ایسی بلکہ اس سے بہتر نصیحتین یادگار ہین فضیلت
خدا پرستی کی تو یہی ہے کہ شرک اور بت پرستی کی برائی سے جہان کو آگاہ کیا اور یہی سارے
نیک عملون کی اصل ہے اسکے سوا اور سیکڑون باتین ہین کہ جو توریت و انجیل سے بالکل
مطابق ہین مثلاً حضرت رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ
اور متی ۲۳ باب ۱۱ مین ہے کہ تم مین جو بڑا ہے تمہارا خادم ہوگا انتہے اور حضرت نے
فرمایا کہ جب تم خیرات دو تو چاہیے کہ تمہارے داہنے ہاتھ سے بائین ہاتھ تک کو خبر نہو
اور یہی مضمون بعینہ متی ۶ باب ۳ مین ہے علیٰ ہذا القیاس اور توریت کی دو تین
باتونکا جو انجیل مین ذکر ہے اوس پر پادری صفدر علی صاحب نے توریت و انجیل کو مطابق
ٹہرا دیا باوجودیکہ سیکڑون باتین تعلیم تثلیث اور آزادی عہد اعمال وغیرہ
انجیل مین صریح مخالف توریت ہے اور قرآن مجید کو جو سراسر توریت سے مطابقت ہے
اگر لکھون تو قریب ساری توریت کے نقل کرنی پڑے جو چاہے شرائع اسلام کو توریت
سے مقابل کرکے دیکھ لے باوجود اسکے صفدر علی صاحب قرآن کو مخالف توریت
فرماتے ہین استغفر اللہ اس جھوٹ کا بھی کہین ٹھکانا ہے بس اب ناظرین
انصاف فرماوین کہ قرآن کو توریت و انجیل سے مطابقت ہے یا انجیل کو توریت سے
اور جن باتون مین یعنی تعلیم تثلیث و ترک ختنہ وغیرہ مین قرآن کو انجیل
اور خاصکر نامجات سے مطابقت نہین انہین باتون مین انجیل خود توریت
سے صریح مخالف و مباین و معارض بلکہ ناسخ اور باطل کرنیوالی ہے دیکھو پولوس
رسول صاف فرماتے ہین کہ تم جو شریعت کی رو سے راستباز بنا چاہتے ہو تو مسیح سے
جدا ہوئے تم فضل کی نظر سے گرے (گلتیون کا ۵ باب ۴) اور جا لم وغیرہ
کی مثال جو آپنے لکھی ہے کیا دلیل ہے ایسی مثالین تو لڑکیان بہی جانتے ہین
(صفحہ ۴۴م - ۵۹۵) قولہ طلاق اور خلع کی یہانتک نوبت پہونچی کہ ایک عورت

بیشمار خصموں کے جو رونتی ھی صدہا عورتین مثل بیبیون کے گھر مین رہتی ہین جو ہرسال بعد حج کے مسافر حاجیون سے نکاح کرتے ہین اور جب وہ حاجی گھر کو جاتا ھی طلاق دیسے جاتا ھی پھر دوسرے سال دوسرا حاجی آتا ھی پس کسبیون مین اور ان عورتون مین کیا فرق ھی الخ ج یہہ عجیب طرح سی بادری صفدر علی صاحب نے غصہ ظاہر کیا آپ کہتے کی عورتونکا حال کیا جانین کسی کی سُنی سُنائی آپ کہتے ہون سگے اور دُنیا مین وہ کون مقام ھی جہان نیک و بد دونون نہین پائے جاتے عدن تک حضرت آدم و حوا علیہما السلام کو فریب دینے والا موجود تھا (پیدائش ۳ باب) لیکن جب عیسائیون مین بیوہ کو دوسری شادی کرنیکا اختیار ھی اور برابر ایسا ھی دستور جاری ھی تو طلاق پائی ہوئی عورت کو دوسرا خصم کرنے مین کیا قباحت ھی اگر اس سبب سے وہ کسبی کے موافق ھی کہ دوسرا شوہر کیا تو بیوہ عیسائی عورتین بھی ایسا ہی کرتی ہین اور جب دوسرا شوہر بھی مرجاوے تو تیسرا کرلیتی ہین یہہ تو کوئی عیب کی بات نہین خدا پرستون مین یہہ نہایت قدیم دستور ھی صرف بُت پرست لوگ طلاق کا دستور نہین جانتے ایسا نامناسب طعنہ خدا پرستی سے نہایت خلاف ھی اسکے سوا عیسائی دین مین تو کسبی کو بھی نامعقول نہین کہہ سکتے دیکھو راحاب فاحشہ (یشوع ۲ باب ۱) اور تمر جو کسبی بنی تھی (پیدائش ۳۸ باب) اور یہہ حضرت مسیح کی پردادیان ہین —

(صفحہ ۴۶ و ۴۷) قولہ یرمیاہ ۳۱ باب ۳۱ الخ ج یہہ نیا عہد عہد نامہ جدید نہین ھی اس سے خاطر جمع رکھئے اور ایسی تو سیکڑون مقام توریت مین ہین کہ جو چاھی اپنے مطلب کے موافق اون مین سے چن لیا کرے یہہ خفیف باتین صرف کتاب کا حجم بڑھانے کے لئے ہین خدا نے بنی اسرائیل سے بیسیون دفعہ نیا عہد باندھا ہلکو بچھڑے کے جل جانے کے بعد اور